03 فروری 2017ء

بینک زرعی قرضوں کی علاقائی اور شعبہ جاتی تقسیم میں بہتری لائیں۔ گورنر اسٹیٹ بینک کی ہدایت

گورنر اسٹیٹ بینک جناب اشرف محمود وتھرا نے بینکوں پر زور دیا ہے کہ وہ معیشت کی ضروریات کو سمجھیں اور زرعی فنانسنگ پر توجہ مرکوز کریں کیونکہ یہ ایک مؤثر کاروباری سرگرمی ہے جس میں نقد رقوم کی بھاری آمد ورفت ہوتی ہے، جی ڈی پی میں اس کا حصہ خاصا ہے اور دیگر شعبوں سے اس کے مضبوط روابط ہیں۔

انہوں نے یہ بات ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (ACAC) کے سالانہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی، جو ان کی زیرِ صدارت آج ملتان میں منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں اسٹیٹ بینک کے سینئر افسران، کمرشل بینکوں، تخصیصی بینکوں، مائیکرو فنانس اور اسلامی بینکوں کے صدور وایگزیکٹوز اور وفاقی وصوبائی حکومتوں اور کاشت کاروں کے چیمبرز/تنظیموں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

اپنے کلیدی خطاب میں جناب اشرف وتھرا نے ملک میں زرعی قرضوں کے فروغ کے لیے مرکزی بینک کے سرگرم کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ برسوں میں اسٹیٹ بینک، مالی اداروں کے سہولت کار اور ترقیاتی شراکت دار کی حیثیت سے کام کرتا رہا ہے تاکہ ملک میں زرعی قرضوں کی نمو کو بڑھایا جاسکے۔

انہوں نے مالی اداروں کو اپنی زرعی قرضوں کی پالیسیاں بہتر بنانے، متحرک افرادی قوت میں اضافے، قرض دینے کے طریقوں کو سادہ بنانے، قرض دینے کی شرحوں کو حقیقت پسندانہ بنانے، عوام میں آگاہی پیدا کرنے کے لیے تندہی سے کام کرنے اور قرضہ جاتی پورٹ فولیوز (portfolios) کی تعمیر کے لیے دیگر تقاضوں کی تکمیل، کاشت کاروں کو قرضوں کی بروقت فراہمی اور ملک میں زرعی قرضوں کی ممکنہ طلب سے استفادے پر زور دیا، جس سے اب تک فائدہ نہیں اٹھایا جاسکا۔

کلیدی خطاب کے بعد ایک بریفنگ دی گئی جس میں زرعی فنانسنگ سے متعلق اہم اظہاریوں (indicators) کے لحاظ سے بینکوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ بریفنگ میں اسٹیٹ بینک کی جانب سے پسماندہ کاشت کاروں کی مالی خدمات تک رسائی میں بہتری لانے کے لیے کیے گئے اہم اقدامات بھی شامل تھے۔ شرکاء نے کم مالی خدمات کے حامل صوبوں/علاقوں میں قرضے بڑھانے کے مختلف طریقوں پر غور وخوض کیا۔ ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (ACAC) کے اراکین کی جانب سے جو تجاویز دی گئیں ان میں دیگر کے علاوہ، زرعی قرضوں کے فروغ کے لیے بینکوں اور حکومتی محکموں کا اشتراک، کم مالی خدمات کے حامل علاقوں میں زرعی قرضوں کے انفراسٹرکچر میں توسیع، مذہب کے لحاظ سے حساس صارفین کی مالی ضروریات پوری کرنے کے لیے شریعت سے ہم آہنگ مصنوعات وخدمات کی تیاری شامل ہیں۔

اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ مالی سال 2015–16ء کے دوران بینکوں نے 598.3 ارب روپے کے زرعی قرضے تقسیم کیے، اس کے لیے 600 ارب روپے کے مقررہ مجموعی سالانہ ہدف کا تقریباً 100 فیصد بنتا ہے، اور یہ مالی سال 2014–15ء کے دوران دیے گئے 515.9 ارب روپے کے مقابلے میں 16 فیصد بلند ہے۔ مزید برآں، مالی سال 2016–17ء کے ابتدائی چھ مہینوں (جولائی تا دسمبر 2016ء) کے دوران مالی ادارے 301.7 ارب روپے تقسیم کر چکے ہیں جو کہ سال کے لیے مقررہ 700 ارب روپے کے علامتی ہدف کا 43.1 فیصد بنتا ہے۔

ایگریکلچرل کریڈٹ ایڈوائزری کمیٹی (ACAC) کے اراکین نے درج ذیل اہم اقدامات تجویز کیے:

I. جغرافیائی اور شعبہ وار اہداف مختص کرنا اور زرعی قرضوں کے انفراسٹرکچر میں اضافہ کرنا، بالخصوص مالی خدمات کے لحاظ سے پسماندہ علاقوں میں

II. برانچ/علاقائی سطح پر اختیارات منتقل کر کے قرضے کی منظوری کے عمل میں تیزی لانا

III- چھوٹے کاشت کاروں کی مالی خدمات میں بہتری لانے کے لیے ڈجیٹل اختراعات کو ترقی دینا/ اختیار کرنا
IV- چھوٹے کاشت کاروں کی رسائی میں بہتری لانے کے لیے مائیکروفنانس بینکوں/ اداروں کو ہول سیل قرضوں کی مصنوعات فراہم کرنے کا طریقہ کار وضع کرنا
V- پھل کے باغات کو فروغ دینے کے لیے طویل مدتی فنانسنگ سہولت کی تیاری۔
VI- عوام میں مالی آگاہی پیدا کرنا تا کہ وہ اپنے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے باخبر انتخاب کرسکیں۔

اپنے اختتامی کلمات میں گورنر اسٹیٹ بینک نے مالی شمولیت (financial inclusion) کے متعلق اسٹیٹ بینک کے وژن کے بارے میں عزم کا دوبارہ اظہار کیا اور ملک میں کم مالی خدمات کے حامل علاقوں کی ان خدمات تک رسائی میں توسیع کے لیے جاری کوششوں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے مالی اداروں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ نئی منڈیاں دریافت کریں، اختراعی مصنوعات تیار کریں، توانائی کے متبادل چینلز، ویلیو چین فنانسنگ کا استعمال بڑھائیں اور ملک میں عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کے لیے زیادہ ارتباط پیدا کریں۔ انہوں نے اجلاس میں شریک افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ تمام فریق ملک کی ترقی میں اپنا کردار ادا کریں گے۔

ملتان میں گورنر نے ملتان، فیصل آباد، ساہیوال، بہاولپور اور ڈی جی خان کے چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر نمائندوں کے ساتھ ایک اجلاس کی صدارت بھی کی۔ گورنر نے اسٹیٹ بینک کی جانب سے برآمدات، ایس ایم ایز اور زرعی سرگرمیوں کے فروغ کے حوالے سے کیے گئے اقدامات سے آگاہ کیا۔ مختلف چیمبرز کے نمائندوں نے انہیں بینکاری خدمات سے متعلق درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور ان میں بہتری لانے کی تجاویز دیں۔ گورنر نے یقین دہانی کرائی کہ وہ اسٹیٹ بینک، بینکوں کی مشاورت سے ان مسائل کو حل کرے گا۔

****